اسلامیات

جماعت پنجم

محمد صدیق

رہنمائے اساتذہ کتاب

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بک کمپنی

النورِ اسلامیات

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت پنجم

مصنف: محمد صدیق (پی۔ایچ۔ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

قومی نصاب ۲۰۲۳۔۲۴ کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

EXCEL BOOK COMPANY

Head Office: House# 992, St. 43, E-11/2, Islamabad +92 345 589 2752

Sales Point: 7-Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.

Contact: +92 343 524 5518 +92 42 3723 11 12

NAJEEB Creative Studio

AE Printers A complete Printing Solutions

www.excelbookcompany.com.pk

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: النور اسلامیات، رہنمائے برائے اساتذہ (برائے جماعت پنجم)

مصنفین و مؤلفین: محمد صدیق (پی۔ایچ۔ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

معاون مصنفین: ڈاکٹر سلمان شاد **ترجمہ قرآن:** سید ریاض حسین شاہ

ناشر: ایکسل بک کمپنی

7، میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: احمد ایمان پرنٹرز، بند روڈ، لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، ایم ریحان مظہر (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، عماد الدین (لاہور)۔

پروسیسنگ: نجیب اسٹوڈیو (اسلام آباد)، سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)۔

مؤلفین و مرتبین

ایڈیٹوریل بورڈ

۱۔ **راجا محمد نصیر خان**

۲۔ **ڈاکٹر محمد سلمان میر**

۳۔ **مقبول الرحمٰن عتیق**

۴۔ **فرحانہ منصور**

حرف آغاز

یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ آج مغرب پوری طاقت کے ساتھ خاص طور پر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اسلام اور اس کی مقدس شخصیات کی توہین و تحقیر، اسلامی تعلیمات کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو دیوار سے لگانے کی سر توڑ کوشش میں مصروف ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ان مذموم حرکات کا تعلق کسی ایک فرد یا کسی خاص گروہ سے نہیں بلکہ ایسی ناپاک جسارتیں پورے مغربی معاشرے کی اجتماعی سوچ کا مظہر ہیں۔ اگر یوں دیکھا جائے تو عام و خاص ہر کوئی اس کی لپیٹ میں ہے لیکن نوجوان خاص طور پر اس کا شکار ہیں۔ آج میڈیا کی طاقت سر چڑھ کر بول رہی ہے، آج ہمارے نوجوان کی حالت پتلی ہے، ان کی سوچ سرسری ہے، ان کے اخلاق کھوکھلے ہو چکے ہیں، ہمارے نوجوان تعلیم سے دور ہو رہے ہیں، دین سے دور ہو رہے ہیں، بڑوں کا ادب واحترام ختم ہو گیا ہے۔ ہمارا عصری تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے، ہمارے جوانوں کی سوچ اور فکر کا دائرہ تبدیل کر دیا گیا ،ان کی اپنی نظر میں اسلام، اسلامی تعلیمات، ان کی تہذیب، قومی روایات اور نظریہ زندگی بے وقعت ہو کر رہ گئے ہیں۔

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا
رُوحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو

ایسے حالات میں اساتذہ کرام پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ استاد قوم کے محافظ ہوتے ہیں نسلوں کو سنوارنا ان کے ذمہ ہوتا ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ درس گاہوں سے ایسے ایسے انقلابات نے جنم لیا جنہوں نے قوموں کی تقدیر بدل کر رکھ دی اور قوموں کو اوج ثریا پر متمکن کر دیا۔ تعلیمی انقلاب کا مقصد یہ ٹھہرا کہ اساتذہ کرام، نوجوان نسل کی سوچ و فکر میں ایسی نمایاں تبدیلی پیدا کریں کہ وہ معاشرے کے کارآمد فرد بن سکیں۔ انہیں عصر حاضر کی تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے ان کے اندر سے بے یقینی اور مایوسی نکال کر یقین کی دولت پیدا کریں۔

اس سلسلے میں ایکسل بک کمپنی نے ہمیشہ کی طرح ملت کے بکھرے ہوئے موتیوں کو یکجا کرنے اور ان کی حقیقی منزل کی طرف راہ نمائی کے لیے پہلی جماعت سے پنجم جماعت تک گائیڈ پبلش کی ہے جس میں اساتذہ کرام اور طلبہ کے لیے مفید مواد اسوہ حسنہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ سب اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

تعارف

زمانہ جاہلیت سے لے کر عصر رواں تک کسی بھی شخص نے تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کا انکار نہیں کیا۔تاریخ گواہ ہے جس قوم نے تعلیم کی اہمیت کو سمجھا وہ قوم ترقی کے عروج پر رہی،اس کے برعکس جس قوم نے تعلیم کو اہمیت نہ دی اس قوم نے غلامی کی زندگی بسر کی۔ تعلیم کے بغیر کسی بھی فرد کی تربیت مکمل نہیں ہو سکتی۔ تربیت کے بغیر فرد معیاری فرد نہیں ہو سکتا۔ معیاری فرد کے بغیر معیاری خاندان کا وجود ناممکن ہوتا ہے اور ایک معیاری خاندان کے بغیر معیاری معاشرہ یا اُمت وجود میں نہیں آسکتی۔

اسلام نے ایک معیاری اور خوبصورت معاشرے کے لیے جو قوانین وضع کیے ان میں سب سے ضروری امر جو ٹھہرا وہ تعلیم ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا:اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ (علق:1):اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (سنن ماجہ:229) مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

مذکورہ آیت اور حدیث سے یہ بات اچھی طرح ثابت ہو جاتی ہے کہ اسلام نے پڑھنے اور پڑھانے کی کس قدر ترغیب دی ہے۔ کسی بھی چیز کے بارے میں جاننا کسی بھی انسان کا بنیادی حق ہے، کیوں کہ اِس کی بدولت وہ جینے کا طریقہ اور سلیقہ سیکھتا ہے اور ترقی و کامیابی کا زینہ چڑھتا ہے۔ جب کسی بھی معاشرہ میں انسان سے سیکھنے سکھانے کا حق چھین لیا جائے تو وہ معاشرہ جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتا رہتا ہے۔ کسی بھی معاشرہ کی فلاح کا دارومدار اس معاشرہ کے معلمین پر ہوتا ہے کیونکہ معلمین کا کام ایک ایسی نسل کی تیاری ہے جس سے معاشرہ کامیابی و کامرانی کے راستہ پر گامزن ہو سکے۔ لہذا معلم کے لیے ضروری ہے کہ اگر وہ بچوں کو اسلامیات کی کتاب پڑھا رہا ہے تو اس کو اچھی طرح معلوم ہو کہ اس میں کون کون سے عنوانات ہیں۔ کیا معلم کو ان عنوانات پر عبور حاصل ہے؟ کیا معلم کو قرآنی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ الفاظ کے معانی اور مطالب سے آگاہی حاصل ہے؟ کیا معلم کو اسلامیات کے اس خاص مضمون کو پڑھانے کے قاعدے اور قوانین معلوم ہیں؟

معلم پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اسلامیات پڑھاتے وقت ایسے طریقہ کار کو اپنائے جس سے بچوں میں توجہ اور سیکھنے کا شوق پیدا ہو۔ دوران تدریس معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی کا عنصر موجود ہو۔ معلم یہ بھی دیکھے کہ جو بچے ذہنی طور پر سبق کو سمجھنے میں کمزور ہیں ان کی کمزوری کو کیسے رفع کرنا ہے۔ زیر نظر کتاب میں ہر سبق سے پہلے سبق کے عنوان کے متعلق کچھ مواد فراہم کیا گیا ہے۔ تفصیلی مواد کے لیے معلمین النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ معلمین کو چاہیے کہ دوران تدریس چھوٹی کلاس کے بچوں کی ذہنی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی مثالیں دے کر ان کے لیے سبق کو آسان بنا کر پیش کریں۔ اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے سوال بنا کر ان کے سامنے پیش کریں تاکہ ان کی ذہنی صلاحیت میں بہتری آسکے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

باب اول:

قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ و سلم

ناظرہ قرآن مجید

امدادی مواد: قرآن مجید

فلیش کارڈ: کی مدد سے مخارج اور رموزِ اوقاف کی مشق

وڈیوز: طلبہ کی قراءت میں درستی کے لیے کسی معروف قاری کی آواز میں

عمومی مقاصد(Common Objective)

- تلاوتِ قرآن مجید کی اہمیت و فضیلت سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- تصاویر کی مدد سے مخرج کی پہچان اور درست مخارج کے ساتھ تلفظ ادا کریں گے۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- تلاوتِ قرآن مجید کی اہمیت اور اس کے آداب سے واقفیت حاصل کر کے عملی زندگی میں اپنا سکیں۔
- قرآن مجید کے پارہ 19تا29 کی (مختلف) تجوید کے قواعد کے مطابق اور روانی سے تلاوت کریں کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

طلبہ کو تجوید کے مطابق پارہ نمبر 19 تا 29 کی (مختلف) آیات کی تجوید کے قواعد کے مطابق اور روانی سے تلاوت کرنے کی مشق کروائی جائے۔

طلبہ ناظرہ قرآن مجید کے پیریڈ میں مندرجہ بالا پاروں کی تلاوت اور تجوید کے مطابق پڑھنا سیکھیں گے۔

19-وَقَالَ الَّذِيْنَ	20-اَمَّنْ خَلَقَ	21-اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ	22-وَمَنْ يَّقْنُتْ
23-وَمَالِيَ	24-فَمَنْ اَظْلَمُ	25-اِلَيْهِ يُرَدُّ	26-حٰمٓ
27-قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	28-قَدْ سَمِعَ اللهُ	29-تَبٰرَكَ الَّذِيْ	

حفظ قرآن مجید

آیت الکرسی، سورۃ الفیل اور سورۃ القریش درست تلفظ کے ساتھ حفظ کی جائیں اور ان سورتوں کے چارٹ تیار کیے جائیں۔ معلم بچوں کو سورتوں کا تعارف اور ان کی اہمیت و فضیلت سے آگاہ کرتے ہوئے اپنی نمازوں میں پڑھنے کی تلقین کریں۔ طلبہ کو حفاظت کے لیے صبح و شام آیت الکرسی پڑھنے کا معمول بنانے کی ترغیب دیں۔

کلاس کے اختتام سے پہلے معلم بچوں سے جائزہ کے طور پر کسی بھی سورت کو زبانی سنیں اور سورتوں کے متعلق سوال و جواب کریں۔

حفظ و ترجمہ

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

درود ابراہیمی، دعائے قنوت اور درج ذیل دعاؤں کو یاد کر سکیں اور ان کے معانی و مفاہیم جان کر ان دعاؤں کو روزمرہ زندگی بالخصوص نماز میں پڑھ سکیں۔

درود ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج، جس طرح تونے رحمت بھیجی ابراہیم پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو بڑی تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ! برکت دے محمد (صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کو اور محمد (صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی آل کو، جس طرح تونے برکت دی حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل کو، بے شک تو بڑی تعریف اور بزرگی والا ہے۔

(صحیح بخاری:178)

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ، وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

ترجمہ: ”اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا شکرادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے،اور جو تیری نافرمانی کرے اُس سے مکمل طور پر علیحدگی اختیار کرتے ہیں۔اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں،اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ،تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں۔ تیری ہی طرف دوڑتے اور حاضری دیتے ہیں، ہم تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔بے شک تیرا عذاب کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے“۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (ابراہیم:40-41)

ترجمہ: ”اے میرے ربّ! مجھے اور میری اولاد کو ہمیشہ نماز قائم کرنے والا رکھنا اے ہمارے ربّ! ہماری دعا قبول فرمالے۔ ربّ ہمارے بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو“

دونوں جہانوں کی بھلائی کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ:201)

ترجمہ: ”اے ہمارے رَبّ! ہمیں دنیا میں بھی خوب عطا کر اور آخرت میں بھی خوب نواز اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا“

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلمین طلبہ کو آیت الکرسی کی اہمیت وفضیلت، سورۃ الفیل اور سورۃ القریش کے مفاہیم کے علاوہ درود ابراہیمی، دعائے قنوت اور درج بالا دعاؤں کو بمعہ ترجمہ یاد کرائیں۔اسی طرح فلیش کارڈ کے ذریعے ان سورتوں کی آیات کی ترتیب لگوائیں۔

معلم کے ذمہ بہتر منصوبہ بندی اور ایمان داری کے ساتھ طلبہ کو سبق دیناہے۔اس کو کامیابی سے ہم کنار کرنااللہ تعالیٰ کی رضاسے ہے۔لہٰذاایک اچھے معلم کی صفت ہوتی ہے کہ وہ نیتجہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعاکرتاہے۔آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کاطریقہ کار بھی یہی تھا،آپ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے دعامانگتے تھے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد پیش کی گئی معلومات سے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہوسکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، مسنون دعائیں اور اسمائے حسنیٰ

امدادی مواد:

چارٹ: احادیث لکھ کر آویزاں کروائی جائیں

چارٹ: گھر میں داخل ہوتے وقت، گھر سے نکلنے کی دعا، سفر کی دعا

وڈیوز: اسمائے حسنیٰ بمعہ معنی

عمومی مقاصد(Common Objective)

- احادیث کے معنی ومفہوم بیان کرنا۔
- گھر میں داخل ہوتے وقت، گھر سے نکلنے کی دعا، سفر کی دعا اور اسمائے حسنیٰ کی اہمیت وفضیلت بیان کرنا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- احادیث کے معنی ومفہوم سے آگاہ ہو کر عملی زندگی میں ان احادیث مبارکہ کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔
- دعائیں مانگنے کی اہمیت وآداب اور ان کے معنی ومفہوم سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- گھر میں داخل ہوتے وقت، گھر سے نکلنے کی دعا، سفر کی دعا یاد کر کے عملی زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو جائیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم مقاصد کا تعین کرتے ہوئے طلبہ کو حدیث کا معنی اور مفہوم بتائے۔احادیث کو روزمرہ زندگی میں عملی طور پر اپنانے کی ترغیب دے اور احادیث کے فضیلت واہمیت سے آگاہی فراہم کرے۔احادیث مبارکہ پر ملنے والے اجر کے بارے اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ارشاد مبارکہ کی روشنی میں طلبہ کو آگاہی فراہم کریں۔ معلم کے لیے لازم ہے کہ وہ طلبہ میں دلچسپی اور شوق کے جذبہ کو اجاگر کرتے ہوئے ایک اچھا انسان بن کر عملی زندگی گزارنے میں احادیث مبارکہ کی ضرورت واہمیت کو واضح کرے۔اس کے علاوہ احادیث مبارکہ پر عمل سے روزمرہ کے معمولات میں برکت اور آخرت کے دیے جانے والے اجر کے بارے میں طلبہ راہ نمائی کرے۔ معلم طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے امثال کے ذریعے تربیت کرے تاکہ طلبہ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں عملی زندگی بسر کر سکیں۔

إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ (صحیح بخاری:3483)

ترجمہ: "جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو "

مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ (صحیح مسلم:6600)

ترجمہ: "جو شخص نرم عادت سے محروم رہا، وہ ساری بھلائی سے محروم رہا"

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ (صحیح مسلم:2556)

ترجمہ: "قطع رحمی کرنے والا (شخص) جنت میں داخل نہیں ہو گا"

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (صحیح بخاری:13)

ترجمہ: "کوئی بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے "

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي (جامع ترمذی:2219)

ترجمہ: "میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا"

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا (صحیح مسلم:164)

ترجمہ: "جس نے ملاوٹ (دھوکہ) کی وہ ہم میں سے نہیں"

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی ضرورت اور حاجت کے لیے اسی سے دعا کریں۔ ہمیں چاہیے کہ روزمرہ کے معمولات کی دعائیں جو حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں سکھائی ہیں ان کے معنی و مفہوم کے ساتھ عملی زندگی میں پڑھنے کی عادت اپنائیں تاکہ ہمارے ہر کام میں برکت بھی ہو اور ہمارا ربّ بھی ہم سے راضی ہو۔

اساتذہ کرام بچوں کو گھر میں داخل ہونے کی دعا، گھر سے نکلنے کی دعا اور سفر کی دعا کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں مکمل آگاہی دیں۔

اسمائے حسنٰی:

اسمائے حسنٰی کے اہمیت وفضیلت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، سوا سے ان ہی ناموں سے پکارا کرو۔

اَلْعَلِیْمُ	سب کچھ جاننے والا	اَلْقَابِضُ	تنگی کرنے والا
اَلْبَاسِطُ	فراخی کرنے والا	اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا
اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا	اَلسَّمِیْعُ	سب کچھ سننے والا
اَلْبَصِیْرُ	سب کچھ دیکھنے والا		

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد سبق سے متعلق دی گئی معلومات کا جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

باب دوم:

ایمانیات وعبادات

آخرت

امدادی مواد:

چارٹ: اچھے اور برے اعمال کی فہرست

تصاویر: ترازو بنا کر اچھے اور برے اعمال کی فہرست، دائیں طرف نیک اعمال (پلڑہ بھاری) بائیں طرف برے اعمال

عمومی مقاصد (Common Objective)

- عقیدہ آخرت کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کرنا۔
- آخرت میں جزا اور سزا پر ایمان پختہ ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- طلبہ عقیدہ آخرت کے مفہوم جان لیں۔
- آخرت میں جزا و سزا پر ایمان پختہ کر لیں اور اس احساس کو اپناتے ہوئے نیک عمل کی طرف راغب ہوں۔
- آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہوئے اپنی زندگی کے جملہ معاملات کو اس فکر پر طے کریں کہ ایک دن اللہ کے سامنے جواب دہی کے لیے حاضر ہونا ہے۔

طریقہ تدریس (Teaching Methodology)

طلبہ کو عقیدہ آخرت سمجھاتے کے لیے معلم کو چاہیے کہ وہ چھوٹی چھوٹی امثال کے ذریعے یوم آخرت میں ہونے والے جزا اور سزا کے عمل کو بیان کرے مثلاً کیا بچوں آپ جانتے ہیں! ہم سب نے اللہ کے حکم سے مقررہ وقت پر اس دنیا سے چلے جانا ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے! ہم دنیا میں جو بھی عمل کر رہے اس کا ایک دن اللہ کے ہاں جواب دینا ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے! آخرت کے دن بہت بڑا دن ہو گا؟ کیا آپ جانتے ہیں! دنیا میں اچھے کام کرنے والے جنت میں جائیں اور برے کام کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ آگ میں ڈالے گا؟

اس طرح کے مزید سوالات کرنے کے بعد استاد نصیحت کرتے ہوئے طلبہ کے ذہن میں یہ بات راسخ کرنے کی کوشش کرے کہ ہمیں اپنی زندگی حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے بسر کرنی ہوگی اور گناہوں سے مکمل اجتناب کرتے ہوئے نیک کام کرنے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے جن کاموں کا حکم دیا ہے ان پر عمل کریں اور جن کاموں سے منع کیا ہے ان سے پرہیز کریں تاکہ ہمیں جنت حاصل ہوسکے۔اساتذہ کرام کمرا جماعت میں برے اور اچھے اعمال کی فہرست بنوا کر اور دنیا اور آخرت کی زندگی کی فرق کے بارے طلبہ سے مناقشہ کروائیں۔

معلم تمہیدی طور پر طلبہ کو بتائے کہ عقیدہ آخرت پر ایمان لانا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے دنیا میں آخرت کی تیاری کے لیے بھیجا ہے تاکہ ہم دنیا میں نیک کام کریں اور آخرت کے دن کامیابی حاصل کر کے جنت میں داخل ہوں۔ جو لوگ دنیا میں گناہ کے کام کریں گے وہ جہنم میں جائیں گے جہاں انھیں ان کے برے کاموں کی سزا ملے گی اور وہ بہت تکلیف میں ہوں گے۔

جو شخص یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے تقویٰ و پرہیز گاری جیسی مومنانہ صفات سے متصف فرماتا ہے۔اُسے اعمال صالحہ کی توفیق دینے کے ساتھ ساتھ شہرت ،دکھلاوا اور ریاکاری سے محفوظ فرماتا ہے۔ایسے لوگوں کا بارگاہِ الٰہی میں کیا مقام ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ اللہ رب العالمین نے قرآن مجید میں ان کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے فرمایا: اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے ہیں ،اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے اساتذہ کرام بچوں سے دیے گئے سبق کے متعلق یا مشقی سوالات میں سے سوال و جواب کرے تاکہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام باتیں طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

ختم نبوت اور اطاعت رسول صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

امدادی مواد:

چارٹ: ختم نبوت اور اطاعت رسول صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر آیات اور احادیث مبارکہ

عمومی مقاصد(Common Objective)

- عقیدہ ختم نبوت کے معنی و مفہوم اور اہمیت کو جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت روزمرہ کے امور میں عملی صورت میں کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا اس پر ایمان پختہ کر لیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھال سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام تمہید کے طور پر حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی محبت اور اطاعت کے بارے میں بتائیں کہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم سب پر لازم ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کے بغیر کسی بھی انسان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ دنیا کی ہر چیز سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے محبت کرے۔اطاعت و محبت کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ جس سے محبت کی جائے اس کی ہر بات کو مانا جائے ،اُس کی ہر ادا کو اپنایا جائے اور اس کے ہر حکم کی پیروی کی جائے۔اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اُن کی کہی ہوئی ہر بات کی سچے دل سے اطاعت کریں اور اُنہوں نے جس طرح زندگی گزارنے کا طریقہ دیا ہے اُس پر عمل کر کے اپنی محبت کے سچ ہونے کا ثبوت دیں۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم محبت کریں اور حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سنتوں (طریقوں) پر عمل کر کے زندگی گزاریں اور اچھے مسلمان بنیں تاکہ اللہ اور اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہم سے راضی ہوں اور ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا انبیاء کرام علیہم السلام کو بھیجنے کا مقصد ان کی

اطاعت کرنا ہے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ سب سے آخر میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم تشریف لائے۔ اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو خاتم النبیین کہا جاتا ہے جس کا مطلب "آخری نبی" ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہی کی تعلیمات قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔

پیارے بچو یاد رکھیے !

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی نبی ورسول نہیں آئے گا۔ اس پر یقین رکھنا عقیدہ ختم نبوت کہلاتا ہے اور یہ یقین رکھنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ ہمیں اپنی زندگی حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے بسر کرنی ہوگی۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے معلم طلبہ سے پڑھائے جانے والے سبق سے متعلق سوالات کرے مثلاً انبیاء کرام کو بھیجنے کا مقصد کیا تھا؟ بچو! کیا حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد کوئی نبی یا رسول آسکتا ہے؟ خاتم النبیین کا مطلب کیا ہے؟ اس طرح کے سوالات کے ذریعے استاد طلباء کی سبق میں دلچسپی کا تجزیہ کر سکتا ہے اور ساتھ ساتھ دہرائی بھی کی جاسکتی ہے تاکہ تمام باتیں طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

زکوٰۃ

امدادی مواد:

چارٹ: مصارف زکوٰۃ

تصاویر: زکوٰۃ کے مال کی

عمومی مقاصد(Common Objective)

- زکوٰۃ کا معنی و مفہوم، اہمیت و فضیلت، احکام اور اثرات جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- اسلامی نظام معیشت میں زکوٰۃ کی اہمیت کو اجمالی طور پر جان سکیں۔
- زکوٰۃ، عشر اور صدقہ میں فرق اور زکوٰۃ کے معاشرے پر اثرات کو جان سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام قرآن و حدیث کی روشنی میں بچوں کو زکوٰۃ کی اہمیت اور فرضیت کے بارے میں آگاہی فراہم کریں۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرتی زندگی پر ہونے والے اثرات کو بیان کریں اور طلبہ کو اپنے جیب خرچ میں سے کچھ پیسے بچا کر جمع کرنے کا کہیں اور ان کے ہاتھوں سے مستحق افراد کو دلوائیں تاکہ ان میں انفاق فی سبیل اللہ کی عادت پیدا ہو۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے معلم طلبہ سے پڑھائے جانے والے سبق سے متعلق سوالات کرے۔ اس طرح معلم طلبہ کی سبق میں دل چسپی کا تجزیہ کر سکتا ہے اور ساتھ ساتھ دہرائی بھی کی جا سکتی ہے۔

جمعۃ المبارک کی فضیلت

امدادی مواد:

چارٹ: جمعہ کی مناسبت سے مسنون کاموں کی فہرست

وڈیوز: جمعۃ المبارک کی **تصاویر:** مساجد، جمعہ کے لیے لوگوں کا مسجد آنا

عمومی مقاصد(Common Objective)

- یوم جمعہ کے فضائل اور نماز جمعہ کے احکام سے مکمل آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- نماز جمعہ کے احکام و آداب اور کثرت سے درود شریف پڑھنے کی فضیلت سے آگاہ ہو سکیں۔
- نماز جمعہ سے حاصل ہونے والے معاشرتی فوائد جان سکیں۔
- اتحاد و یکجہتی کے حوالے سے جمعہ کی اہمیت و فضیلت جانتے ہوئے باہمی تعلقات میں بہتری لا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم طلبہ کی سبق میں دل چسپی پیدا کرنے کی غرض سے سوالات کرے مثلاً جمعہ کون کون پڑھتا ہے؟ آپ جمعہ کس کے ساتھ پڑھنے جاتے ہیں؟ آپ جمعہ کے دن درود شریف کتنا پڑھتے ہیں؟ کیا آپ کو معلوم ہے جمعہ پڑھنے کے معاشرتی فوائد کیا ہیں؟ ان سوالات کے ذریعے بچوں میں سبق کے لیے آمادگی پیدا ہو جائے گی پھر معلم سبق کا اعلان کرے کہ :

پیارے بچو! آج ہم جمعہ کی اہمیت و فضیلت سے بارے پڑھیں گے۔ جمعہ کے دن کون کون سی مسنون دعائیں پڑھی جاتی ہیں اور جمعہ کے احکام و آداب کیا ہیں؟۔۔۔۔۔۔۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے معلم طلبہ سے پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے تا کہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام باتیں طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔ اس کے علاوہ معلم بچوں سے کہے کہ آئندہ جمعہ میں شریک ہو کر مشاہدہ کرنا ہے کہ جمعہ سے کس قسم کے معاشرتی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

عیدین

امدادی مواد:

تصاویر: عید کی نماز، قربانی، اور دیگر تہواروں کی تصاویر

چارٹس اور فلیش کارڈز: عیدین اور دیگر اسلامی تہواروں کی تفصیلات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ عیدین کا تعارف جان سکیں۔
- دیگر اسلامی تہواروں کی اہمیت اور مقاصد کے بارے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ میں اسلامی تہواروں کی اہمیت اور مقاصد بیان کر کے معاشرے کے پس ماندہ لوگوں کی مدد، ہمدردی اور محبت کا جذبہ پیدا کرنا۔
- اسلامی تہواروں کے بارے آگاہی دے کر بچوں میں دینی شعور اور معاشرتی ہم آہنگی کا جذبہ پیدا کرنا۔
- عیدین کا مختصر تعارف بیان کرنے کے قابل ہو جائیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام بچوں کو عیدین کی خوشیوں اور ان کے ساتھ جڑی عبادات کی اہمیت بتائیں۔ اسلامی تہواروں کے ذریعے بچوں میں دینی شعور اور معاشرتی ہم آہنگی کا جذبہ پیدا کریں۔ طلبہ کی سبق میں دل چسپی پیدا کرتے ہوئے سوال کیے جائیں مثلاً عید الفطر کون سی عید ہوتی ہے؟ عید الضحیٰ کس عید کو کہتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں! عیدین میں اللہ تعالیٰ کی یاد کی جاتی ہے اور یہ ایک دوسرے سے ملاقات اور آپس میں پیار و محبت کا ذریعہ ہیں۔ جواب کے بعد استاد تمہید کے طور پر طلبہ کو بتائے کہ دین اسلام میں عیدین بڑے تہوار ہیں۔ خوشی منانے کو عربی میں عید کہتے ہیں۔ اسلام میں خوشی منانے کے لیے دو عیدیں عطا کی گئی ہیں، ایک عید الفطر دوسری عید الاضحیٰ۔

رمضان المبارک کے روزے ختم ہونے کے بعد یکم شوال کو عیدالفطر منائی جاتی ہے۔ مسلمان اس دن غسل کر کے عید گاہ میں جاتے ہیں اور وہاں عید کی نماز ادا کرتے ہیں۔ عید کی نماز سے پہلے صدقہ فطر دینا لازم ہے لہٰذا اس موقع پر غریبوں اور ضرورت مندوں کو بھی خوشیوں میں شامل کرنا چاہیے۔

ذوالحج کے مہینہ کی دس تاریخ کو مسلمان عیدالاضحیٰ مناتے ہیں۔اس دن پہلے عید کی نماز پڑھی جاتی ہے اس کے بعد قربانی کی جاتی ہے۔قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ اسی طرح معلم دیگر اسلامی تہواروں کے بارے بچوں کو بتائے کہ ہمارے پیارے وطن پاکستان میں عیدین کے علاوہ ربیع الاوّل میں جشن میلادالنبی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم ،شب معراج،شب برات اور یوم عاشور بھی نہایت عقیدت واحترام سے منائے جاتے ہیں۔

تفویض:اساتذہ کرام بچوں سے عیدین کے اثرات اور مصروفیات کے بارے میں رپورٹ لکھوائیں۔دیگر ممالک میں عید کے تہوار کیسے منائے جاتے ہیں کمرا جماعت میں مذاکرہ کروائیں۔فطرانہ کے مقصد کے بارے میں چند معلومات تلاش کر کے لائیں۔پاکستان میں جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کیسے منایا جاتا ہے اس پر مناقشہ کروائیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر معلم اعادہ کے لیے طلبہ سے مشقی سوالات پوچھے تاکہ اندازہ ہو جائے کہ طلبہ نے کس حد تک سبق میں دلچسپی لی ہے۔

باب سوئم:

سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

معراج النبی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

امدادی مواد:

وڈیوز: مسجد اقصیٰ

تصاویر: مسجد اقصیٰ، فلسطین

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ سے معراج کے واقعہ سے متعلق طلبہ آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- معراج النبی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں بیت المعمور، سدرۃ المنتہیٰ اور عرش معلیٰ کا مطلب جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے عظیم معجزہ اور اس کے اثرات سے آگاہ ہو سکیں۔
- سفر معراج کے موقع پر نماز کے عظیم تحفہ کے متعلق جان سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

تدریس کے عمل میں مؤثر ذہنی آمادگی پیدا کرنے کے لیے طلبہ میں سبق شروع کرنے سے پہلے تجسس پیدا کریں تاکہ سبق میں دلچسپی پیدا ہو۔ یاد رکھیں! اگر آپ نے طلبہ کی توجہ اور دلچسپی حاصل کر لی تو آپ کا باقی کام بہت آسان ہو جائے گا مثلاً آپ کمرا جماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو سوالیہ انداز میں مخاطب کرکے پوچھیں! کوئی بچہ معراج النبی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے متعلق علم رکھتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو معراج کب ہوئی؟ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم معراج کی رات سب سے پہلے کہاں گئے؟ مسجد اقصیٰ کہاں واقع ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو

نماز کا تحفہ کب ملا؟ عرش معلیٰ کہاں ہے؟ کوشش کریں کی حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے معراج کے واقعہ کو کہانی کی صورت میں طلبہ کو سنائیں تاکہ دل چسپی برقرار رہے۔

اساتذہ کرام قرآن مجید، احادیث مبارکہ، سیرت طیبہ اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی معراج کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام! کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

بیت عقبہ اولیٰ وثانیہ

امدادی مواد:

چارٹ: بیت عقبہ میں شامل صحابہ کے نام،بیت عقبہ کی شرائط

تصاویر: مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ سے بیت عقبہ اولیٰ وثانیہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ اسلامی نکتہ نظر سے بیت کی اہمیت کو جان سکیں۔
- فروغ اسلام میں بیت عقبہ کے دوررس نتائج کا جائزہ لے سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو بیت عقبہ کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام !کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

ہجرت مدینہ

امدادی مواد:

- گلوب یا گوگل میپ کی مدد سے سفر ہجرت کا نقشہ

تصاویر: غار ثور، مسجد قبا، مسجد نبوی

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں میں سے ہجرت مدینہ کے متعلق مکمل آگاہی۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ ہجرت کا معنی و مفہوم جان سکیں۔ ہجرت مدینہ کے واقعات، اسباب اور نتائج جان سکیں۔
- دعوت و تبلیغ میں حکمت اور دانائی کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو ہجرت مدینہ کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں مثلاً حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا امانتوں کے متعلق کردار، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا غار ثور میں ساتھ، مدینہ منورہ کے لوگوں اور بچوں کا استقبال کرنا، مسجد قبا کی بنیاد اور حضرت ایوب انصاری کی میزبانی وغیرہ۔

اعادہ:

اساتذہ کرام! کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

مواخات مدینہ

امدادی مواد:

چارٹ: حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے علاوہ چار صحابہ کرام کے مواخات کے عمل میں بھائیوں کے نام

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ سے مواخات مدینہ کے بارے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ مواخات مدینہ کے معنی و مفہوم سے مکمل آگاہی حاصل کر سکیں۔
- مواخات مدینہ کے اثرات، معاشرے میں مواخات اور بھائی چارہ کے فوائد اور مرتب ہونے والے اثرات جان سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو مواخات مدینہ کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں۔ آج کے دور میں مواخات کی ممکنہ صورتوں پر ضرور گفت گو کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام ! کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

امدادی مواد:

تصاویر: مختلف ادوار میں مسجد نبوی کی توسیع وآرائش

وڈیوز: مسجد نبوی کی تعمیر وتوسیع سے متعلق

عمومی مقاصد(Common Objective)

- مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اہمیت وفضیلت سے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا تعارف، تعمیر اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اہمیت کے بارے میں جان سکیں۔
- مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی فضیلت،تاریخی، تعلیمی اور معاشرتی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام! کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

میثاق مدینہ

امدادی مواد:

چارٹ: میثاق مدینہ میں شامل قبائل کے نام

چارٹ: میثاق مدینہ کی دفعات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں میں سے میثاقِ مدینہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- میثاق مدینہ کا تعارف، نمایاں دفعات اور پس منظر سے واقف ہو سکیں۔
- میثاق مدینہ کی اہمیت اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد کو جان کر عملی زندگی میں وعدہ کی پاسداری کریں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو میثاق مدینہ کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں اور موجودہ دور میں میثاق مدینہ کی روشنی میں اتحاد واتفاق کی ضرورت پر مذاکرہ کرائیں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام! کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

غزوات

امدادی مواد:

چارٹ: جزیرہ نماعرب کے نقشے کی مدد سے مذکورہ غزوات کی ترتیب زمانی کی روشنی میں

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں میں سے غزوات کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ جہاد کا تعارف، غزوہ اور سریہ میں فرق جان سکیں۔
- غزوات کی ضرورت واہمیت، غزوہ بدر، احد اور خندق کے پس منظر اور واقعات کے متعلق جان سکیں۔
- غزوات کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے فوائد واثرات کو جان سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو غزوات کی ضرورت واہمیت، غزوہ بدر ،احد اور خندق کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام! کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

باب چہارم:

اخلاق وآداب

رواداری

امدادی مواد:

چارٹ: سیرت طیبہ سے رواداری کی مثالیں　　**چارٹ:** رواداری کے معاشرتی فوائد پر مکالمہ

عمومی مقاصد(Common Objective)

- رواداری کا معنی و مفہوم، اہمیت اور معاشرتی فوائد و اثرات سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- رواداری کے معاشرتی فوائد اور ثمرات جان سکیں۔
- اسلامی تعلیمات اور اسوہ حسنہ کی روشنی میں گروہی، مذہبی، مسلکی، علاقائی اور لسانی عدم برداشت سے اجتناب کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے رواداری کی مثالوں سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو رواداری کے فوائد و ثمرات کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کریں تاکہ وہ ابھی سے گروہی، مذہبی، مسلکی، علاقائی اور لسانی عدم برداشت سے اجتناب کرنا سیکھ لیں۔

ضرورت پڑنے پر اساتذہ طلبہ کی خامیوں اور کمزوریوں کو جانچنے کے لیے ان سے بلند خوانی کرائیں۔ اس دوران ان کی کمزوریوں اور خامیوں کو نوٹ کر کے الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے ان کی اصلاح کرتے رہیں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام! کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

عفوودر گزراور رحم دلی

امدادی مواد:

چارٹ: آیات قرآن مجیداوراحادیث مبارکہ ،عفوودر گزراور رحم دلی کے متعلق

چارٹ: عفوودر گزراور رحم دلی کے معاشرتی فوائد

عمومی مقاصد(Common Objective)

- عفوودر گزراور رحم دلی کے معاشرتی فوائد واثرات جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ عفوودر گزراور رحم دلی کے معانی اور مفاہیم جان سکیں۔
- سیرت نبوی کی روشنی میں عفوودر گزراور رحم دلی کے معاشرتی فوائد جان کر عملی زندگی میں ان صفات کو اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے بچوں کو عفو ودر گزراور رحم دلی کے بارے مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام !کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

کفایت شعاری

امدادی مواد:

چارٹ: حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ سے کفایت شعاری کا واقعہ

گوشوارہ: بچت کا شعور اجاگر کرنے کے لیے خرچ اور بچت پر مشتمل

عمومی مقاصد(Common Objective)

- کفایت شعاری کا مفہوم واہمیت جان سکیں اور اسراف کے نقصانات سے آگاہ ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- کفایت شعاری اور بخل میں فرق کر سکیں اور کفایت شعاری کے ذاتی اور معاشرتی فوائد و ثمرات سے آگاہ ہو سکیں۔
- دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے کفایت شعاری کی اہمیت سے روشناس ہو سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام قرآن مجید، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور اسوہ حسنہ سے کفایت شعاری کے بارے مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

اساتذہ کرام! کلاس کے اختتام سے دس منٹ قبل سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوالات ضرور کریں۔ ایسے امور مقاصد تک رسائی میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

باب پنجم:

حسن معاملات و معاشرت

ایفائے عہد

امدادی مواد:

چارٹ: ایفائے عہد کے فوائد اور عہد شکنی کے نقصانات

عمومی مقاصد (Common Objective)

- ایفائے عہد کا مفہوم، اہمیت و فضیلت جان سکیں۔
- اسوہ حسنہ اور سیرت اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام کے طریقہ کی روشنی میں ایفائے عہد کی صفت اپنا سکیں۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- ایفائے عہد کے معاشرتی فوائد اور عہد شکنی کے نقصانات بیان کر سکیں۔
- طلبہ اپنی عملی زندگی میں ایفائے عہد کی صفت کو اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس (Teaching Methodology)

اساتذہ کرام طلبہ کو سیرت طیبہ کی روشنی میں ایفائے عہد کی مثالوں سے ترغیبی انداز میں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں وعدہ پورا کرنے کی ترغیب دیں اور کوشش کریں کہ طلبہ اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے بارے میں کمرا جماعت میں اظہار خیال کریں اور وعدہ پورا کرنے کی عادت کو اپنانے کا مصمم ارادہ کریں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر معلم ایفائے عہد کے متعلق پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

اسلامی اخوت

امدادی مواد:

چارٹ: سیرت طیبہ سے اسلامی اخوت اور بھائی چارہ کی مثالیں

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ اسلامی اخوت کے معنی و مفہوم اور اہمیت کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- اسوہ حسنہ اور سیرت اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام کے طریقہ کی روشنی میں اسلامی اخوت کی صفت اپنا سکیں۔
- اسلامی اخوت کو فروغ دیتے ہوئے دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی و ہمدردی کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام طلبہ کو النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب کی روشنی میں بھائی چارہ کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں آگاہی فراہم کریں تاکہ طلبہ اسلامی اخوت کو فروغ دیتے ہوئے دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی و ہمدردی کر سکیں۔ طلبہ کے درمیان اخوت کے عنوان پر پوسٹر بنانے کا مقابلہ کرایا جائے تاکہ ان میں اخوت اور بھائی چارہ کا جذبہ پیدا ہو اور رنگ و نسل، زبان اور فرقہ پرستی کو بھلا کر آپس میں پیار و محبت سے مل جل کر رہیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر معلم بھائی چارہ سے متعلق مواخات مدینہ کے تناظر میں اسلامی اخوت کے بارے میں ایک مباحثہ منعقد کریں۔ تاکہ سبق میں پیش کی گئی معلومات کے متعلق جائزہ لیا جاسکے کہ تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

بری عادت سے اجتناب (چغل خوری)

امدادی مواد:

چارٹ: چغل خور سے متعلق وعید احادیث مبارکہ کی روشنی میں

چارٹ: چغل خوری کے انفرادی اور اجتماعی نقصانات کالم کی صورت میں

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں چغل خوری کے انفرادی اور اجتماعی نقصانات سے آگاہی دینا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ چغل خوری کے معنی و مفہوم اور اس سے متعلق وعید جان سکیں۔
- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خود کو چغل خوری سے بچا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام طلبہ کو سیرت طیبہ کی روشنی میں چغل خوری کی وعید سے متعلق آگاہ کریں تاکہ طلبہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خود کو چغل خوری سے بچا سکیں۔ طلبہ کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں چغل خوری کے انفرادی اور اجتماعی نقصانات سے مکمل آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر معلم پیش کی گئی معلومات سے چغل خوری کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

باب ششم:

ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

امدادی مواد:

چارٹ، فلیش کارڈ: قرآن مجید میں مذکور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حالات زندگی سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت اور پرورش کے حالات وواقعات کو جان سکیں۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور ان کی صفات کے بارے جان سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان سے قریب ترلانے کے لیے اور سبق کی طرف آمادہ کرنے کی غرض سے اساتذہ کرام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے واقعات، معجزات اور ان کی پیدائش کو طلبہ کے سامنے کہانی یا قصہ کی صورت میں بیان کریں۔ کیونکہ فن تحریر سے قبل اقوام قصہ گوئی اور کہانیوں کے ذریعے اپنی اقدار اور روایات کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرتی تھیں۔ کہانیوں سے نہ صرف تاریخ محفوظ ہوتی رہی بلکہ ایک نسل سے دوسری نسل میں روزمرہ زندگی کے مختلف تجربات منتقل ہوتے رہے اور انھی کی بدولت قوموں کی اقدار اور روایات زندہ رہیں۔ مذاہب عالم کے مطالعے سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ مختلف مذاہب اور تہذیبوں نے اپنی اخلاقی اقدار اور اصولوں کے بیان اور ترویج کے لیے کہانیوں کا راستہ اختیار کیا۔ لہٰذا استاد کے لیے ضروری ہے کہ ایسے ہی طریقہ کو استعمال کرے انشاءاللہ آسانی ہوگی۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر معلم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شخصیت کے بارے میں طلبہ کے درمیان ذہنی آزمائش کا مقابلہ منعقد کروائیں۔

امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

امدادی مواد:

چارٹ: حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی بہادری، مدت خلافت، خدمات اور شہادت

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی حالات زندگی کے بارے مکمل طور پر جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی پیدائش، پرورش، نکاح، اور اولاد کے متعلق جان سکیں۔
- آیت مباہلہ کے تناظر میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا مقام و مرتبہ جان سکیں۔
- حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی شجاعت، عدالت، اخلاق و عادات، سخاوت اور علمی فضیلت سے آگاہ ہو سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان کے متعلق درج ذیل سوالات کیے جائیں:

بچو! کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کون تھے؟ کیا آپ کو معلوم حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو شیر خدا کہتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں! حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو حیدرِ کرار بھی کہتے ہیں؟ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا نکاح کس سے ہوا؟ کیا آپ جانتے ہیں! حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بہت زیادہ بہادر تھے؟ حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے والد کون تھے؟ ایسے سوالات کے ذریعے اساتذہ کرام بچوں میں سبق کے لیے آمادگی پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اعلان سبق کریں کہ پیارے بچو! آج ہم حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے اخلاق و عادات، سخاوت، علمی فضیلت، عدالت اور شجاعت و بہادری کے بارے میں پڑھیں گے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر معلم حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی مختلف غزوات میں شجاعت و بہادری کے واقعات کو ایک پیراگراف کی صورت میں تحریر کروائیں۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

صوفیائے کرام

امدادی مواد:

چارٹ: مذکورہ صوفیائے کرام کے نام اور مزارات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی حالات زندگی کے بارے مختصر جان سکیں۔
- حضرت علی بن عثمان رحمتہ اللہ علیہ کی حالات زندگی کے بارے مختصر جان سکیں۔
- حضرت مولانا روم رحمتہ اللہ علیہ کی حالات زندگی کے بارے مختصر جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ صوفیائے کرام کے اخلاق وصفات سے واقفیت اور اسلام کے لیے ان کی خدمات کا جائزہ لے سکیں۔
- صوفیائے کرام کی تعلیمات سے استفادہ کرتے ہوئے ان کا ادب واحترام کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام بچوں کو النور اسلامیات اور دیگر کتب کی مدد سے صوفیائے کرام کی اشاعت دین کے سلسلے میں خدمات کے بارے میں آگاہی فراہم کریں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر معلم مذکورہ صوفیائے کرام میں سے کسی ایک کے دینی، روحانی اور معاشرتی اثرات پر تقریری مقابلہ کروائیں۔ اساتذہ کرام وقتاً فوقتاً مذکورہ صوفیائے کرام کی حالات زندگی اور تعلیمات پر کمرہ جماعت میں مکالمہ بھی کروائیں تاکہ اعادہ ہو سکے۔

باب ہفتم:

اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

حادثات سے بچنے کی تدابیر

امدادی مواد:

- ٹریفک پولیس اور متعلقہ اداروں کے تعاون سے کمرا جماعت سر گرمی منعقد کی جائے۔

وڈیوز: ابتدائی طبّی امداد اور مختلف حادثات سے بچنے کی تدابیر

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ انسانی جان ومال اور عزت کی حفاظت کی ضرورت واہمیت کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- اسلامی تعلیمات کی پیروی کرتے ہوئے حادثات کے مواقع پر اپنا کردار ادا کریں۔
- ٹریفک قوانین کی پابندی اور تجاوزات سے اجتناب کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- عصر حاضر میں ناگہانی صورتوں میں اپنے تحفظ کی تدابیر سے آگاہی حاصل کریں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام تمہید کے طور پر طلبہ کو بتائیں کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں میں مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ حادثات سے بچنے کی تدابیر کے معاملے میں بھی اسلام کی واضح ہدایات موجود ہیں۔ اسلام انسانی جان ومال اور عزت کی حفاظت اور احترام پر زور دیتا ہے۔ اسلام نے یہ لازم کر دیا کہ مسلمان اپنے قول اور عمل سے کسی کو تکلیف نہ پہنچنے دے، اسلام نے اس کے لیے اخلاقی ضابطے مقرر کیے ہیں جن پر عمل کرتے ہوئے مثالی زندگی گزاری جا سکتی ہے۔

اعادہ:

سبق متعلق پیش کی گئی معلومات کے متعلق مشقی سوالات کے ذریعے جائزہ لیا جائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔ معلم عصر حاضر میں حادثات سے بچنے کی تدابیر اختیار کرنے کے مختلف طریقوں پر طلبہ میں منا قشہ کروائے۔

پودوں اور درختوں کی اہمیت

امدادی مواد:

چارٹ: پودوں اور درختوں سے حاصل ہونے والے فوائد کی فہرست

وڈیوز: اسلامی تعلیمات کے حوالے سے پودوں اور درختوں کی حفاظت

عمومی مقاصد(Common Objective)

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں پودوں اور درختوں کی اہمیت اور فوائد جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- پودوں اور درختوں کی حفاظت اور استعمال کے حوالے سے اسلامی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔
- ماحولیاتی تبدیلی میں پودوں اور درختوں کے کردار کے حوالہ سے اپنی ذمہ داریوں کا جائزہ لے سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

تمہیدی طور پر معلم بچوں کو بتائے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں میں مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ قرآن کریم میں مختلف حوالے سے پودوں اور درختوں کا ذکر آیا ہے۔ درختوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت قرار دیتے ہوئے اس کا ذکر اس طرح کیا: وہی تمہارے فائدے کیلئے آسمان سے پانی برساتا ہے جسے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے اُگے ہوئے درختوں کو تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو۔ اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کے لیے تو اس میں بڑی نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اعادہ:

معلم بچوں سے پودوں اور درختوں سے حاصل ہونے والے فوائد کی فہرست تیار کروائے اور سبق سے متعلق پیش کی گئی معلومات کا مشقی سوالات کے ذریعے جائزہ لیا جائے۔ تاکہ بچوں کی سبق میں دلچسپی معلوم ہو جائے۔

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد — کِشورِ حسِین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان — ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام — قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت — پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال — رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال — جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

Contact:
+92 343 524 5518
+92 42 3723 11 12
www.excelbookcompany.com.pk

ایکسل بُک کمپنی
ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔
لاہور آفس: 7-میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

EXCEL
BOOK COMPANY